بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُم فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

حزب التحریر
Hizb ut Tahrir

بدھ، 27 ربیع الاول، 1440ھ | 05/12/2018 | نمبر: 1440/15

# تجاوزات کے خلاف بے رحمانہ مہم اس بات کا ثبوت ہے کہ حکومت صرف طاقتور حکمران اشرافیہ کے امور کی دیکھ بھال کر رہی ہے

27 اکتوبر 2018 کو سپریم کورٹ کی جانب سے کراچی میں سڑکوں اور عوامی مقامات پر قائم تجاوزات کے خاتمے کے لیے جاری ہونے والے حکم کے تحت اب تک سات ہزار دکانوں اور دس ہزار سایہ فراہم کرنے والی چھتوں کو بے رحمانہ طریقے سے زمین بوس کر دیا گیا ہے۔ جب ہزاروں افراد اپنے کاروبار کھو بیٹھے اور ان کے نقصان کی تلافی بھی نہیں کی گئی تو سندھ حکومت جاگی اور اس کے وزیر بلدیات سعید غنی نے 3 دسمبر کو متاثر ہونے والے تاجروں کو متبادل جگہ فراہم کرنے کا اعلان کیا۔ پھر 4 دسمبر کو بلاآخر وزیر اعظم عمران خان نے یہ حکم جاری کیا کہ سپریم کورٹ کے تجاوزات کو ہٹانے کے فیصلے کے خلاف نظر ثانی کی درخواست دائر کی جائے۔ تجاوزات کے خلاف مہم ایسے چلائی جا رہی ہے جیسے کسی حملہ آور فوج نے شہر پر حملہ کر دیا ہے جو اپنی راہ میں آنے والی ہر رکاوٹ کو کاٹ رہی ہے اور اس دوران ہونے والے نقصان کو ایسا نقصان قرار دے رہی ہے جیسے "فوجی کارروائی میں عام شہریوں کا بھی نقصان" ہو جاتا ہے۔ تجاوزات کے خلاف اس مہم کو شروع ہوئے کچھ وقت گزر چکا ہے لیکن اس تمام عرصے کے دوران حکومت عوام کی تکلیف سے بے پرواہ ہو کر سوئی رہی۔ حکومت اس وقت خوابِ غفلت سے جاگی جب لوگوں کا غصہ شدید ہو گیا اور اس مہم کے خلاف ایک عوامی رائے قائم ہو گئی۔ لیکن ہوش میں آنے کے بعد بھی حکومت نے نمائشی اقدامات کا ہی اعلان کیا ہے۔ یہ بات واضح ہے کہ ریاست کا رویہ خیال رکھنے والی ریاست کا نہیں ہے بلکہ استعماری حکمرانوں جیسا ہے۔ درحقیقت ریاست کا رویہ اپنی جمہوری فطرت کے عین مطابق ہے یعنی کہ یہ ایک ایسی ریاست ہے جو صرف اشرافیہ کے ایک چھوٹے سے طبقے کا خیال رکھتی ہے جو باری باری حکمرانی کرتے ہیں اور عوام کے مقدر میں صرف اور صرف مشکلات اور مصائب ہی آتے ہیں۔

اس بات کا خیال رکھنا کہ لوگ اپنی ضروریاتِ زندگی کو پورا کرنے کے قابل ہوں، اسلام نے فرض قرار دیا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

**مَنْ أَصْبَحَ مِنْكُمْ آمِنًا فِي سِرْبِهِ مُعَافًى فِي جَسَدِهِ عِنْدَهُ قُوتُ يَوْمِهِ فَكَأَنَّمَا حِيزَتْ لَهُ الدُّنْيَا**

"تم میں سے جس نے بھی صبح کی اس حال میں کہ وہ اپنے گھر یا قوم میں امن سے ہو اور جسمانی لحاظ سے بالکل تندرست ہو اور دن بھر کی روزی اس کے پاس موجود ہو تو گویا اس کے لیے پوری دنیا سمیٹ دی گئی" (ترمذی)۔

لوگوں کی بنیادی ضروریات کو یقینی بنانا ریاست کی بنیادی ذمہ داریوں میں سے ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

**كُلُّكُمْ رَاعٍ وَمَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ ، فَالْإِمَامُ رَاعٍ وَمَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ**

"تم میں سے ہر شخص ذمہ دار ہے اور اپنی ذمہ داری کے بارے میں جوابدہ ہے۔ حکمران (امام) ذمہ دار ہے اور اپنی رعایا کے لیے جوابدہ ہے۔" (بخاری)۔

لہٰذا ریاست کی صرف یہ ذمہ داری نہیں کہ وہ اس بات کو یقینی بنائے کہ شاہراہیں عوام اور گاڑیوں کے لیے کھلی رہیں اور وہ بغیر کسی رکاوٹ کے سفر کر سکیں بلکہ اس کی یہ بھی ذمہ داری ہے کہ وہ لوگوں کے نقصانات کی تلافی اور زندگی کی بنیادی ضروریات کو حاصل کرنے کے لیے انہیں تمام تر ممکن سہولیات بھی فراہم کرے۔ متبادل جگہ کی فراہمی اور نقصانات کی تلافی کا خیال بعد میں نہیں آنا چاہیے بلکہ اس طرح کے کسی بھی کام کو شروع کرنے سے پہلے اس کا لازمی خیال رکھا جانا چاہیے۔ یہ بات واضح ہو چکی ہے کہ جمہوریت میں عوام کے لیے کوئی امید اور سکھ نہیں ہے چاہے پی ایم ایل-کیو، پی پی پی، پی ایم ایل-ن یا پی ٹی آئی کی حکومت ہو۔ مسلمانوں کو انسانوں کے بنائے قوانین سے فوراً منہ موڑ لینا چاہیے اور اللہ کی وحی کی بنیاد پر چلنے والی حکومت کے قیام کے لیے زبردست جدوجہد کرنی چاہیے۔ یقیناً نبوت کے طریقے پر قائم خلافت لوگوں کے مصائب اور مسائل کا واحد حل ہے کیونکہ یہ وہ ریاست ہے جو لوگوں کا خیال رکھتی ہے، جو اسلام کے احکامات کو نافذ کرتی ہے، اور جہاں حکمران وہ پہلا شخص ہوتا ہے جو بھوک برداشت کرتا ہے اور سب سے آخر میں پیٹ بھرتا ہے اور جہاں حکمران لوگوں کی تکالیف کا سن کر شدید پریشان اور بے چین ہو جاتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

**إِنَّمَا الْإِمَامُ جُنَّةٌ يُقَاتَلُ مِنْ وَرَائِهِ وَيُتَّقَى بِهِ"**

امام ڈھال ہے اس کے پیچھے مسلمان لڑتے ہیں (کافروں سے) اور اس کی وجہ سے لوگ بچتے ہیں تکلیف سے" (متفق علیہ)

## ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس